ISSN: 2278-5302

مطالعات

ایک علمی، فکری اور ادبی سہ ماہی رسالہ

جلد 12، شمارہ 4، اکتوبر تا دسمبر 2017ء/ محرم الحرام تا ربیع الاول 1439ھ

45

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی ۲۵

ترتیب

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	صفحہ
اداریہ			7-12
1-	مسلمانوں میں ایک تعلیمی انقلاب کی ضرورت (اداریہ)	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	9
مقالات			13-138
2-	پدمنی اور علاء الدین خلجی کا قصہ	پروفیسر اکبر رحمانی	15
3-	عہد آصف جاہی کے چند بیرونی ارباب کمال	ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی	31
4-	ہندو مسلم تعلقات اور سنگھ پریوار	ڈاکٹر احسان اللہ فہد	39
5-	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونسؒ۔ چند مشاہدات وتاثرات	مولانا یحییٰ نعمانی	53
6-	اسلام، تلوار اور اخلاق	ڈاکٹر ریحان اختر قاسمی	61
7-	ماحولیات کا تحفظ اسلامی تعلیمات کے تناظر میں	ڈاکٹر ظفر دارک قاسمی	71
8-	احترام وحقوق نسواں: اسلام اور ہندو مذہب میں	ڈاکٹر شائستہ پروین	95
9-	انقلاب ایران: پس منظر اور نظریاتی اساس	شاہ اجمل فاروق ندوی	111
10-	جہیز اور شادی کے مطالبات اور اسلامی شریعت	ڈیشان سارہ	121
11-	احتجاجی رنگ وآہنگ کا شاعر: احمد فرازؔ	سلیم انور	133

جہیز اور شادی کے مطالبات اور اسلامی شریعت

ذیشان سارہ*

انسان سماج میں رہ کر زندگی گزارتا ہے، لہٰذا یہ ایک لازمی امر ہے کہ جس سماج کا وہ حصہ ہے اس کا اثر بھی قبول کرے۔ یہ اثر اچھا بھی ہو سکتا ہے اور برا بھی، جو انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر مرتب ہوتا ہے۔ ان میں ایک اہم پہلو انسان کی شادی شدہ زندگی ہے جو نکاح سے وجود میں آتی ہے۔ اسی لیے انسانی زندگی میں نکاح کی بہت اہمیت ہے۔ اسی سے خاندان وجود میں آتا ہے اور ان سے ایک معاشرے کی تشکیل عمل میں آتی ہے۔ انسان نئے رشتوں سے منسلک ہوتا ہے اور حقوق العباد کا ایک بڑا حصہ نکاح کے بعد ہی وجود میں آتا ہے۔ خواہ وہ رشتے شوہر بیوی کی شکل میں ہوں یا اولاد اور والدین کی شکل میں۔ اس کا احساس اور اس سے ملنے والی خوشی اللہ کی عظیم نعمتوں میں سے ایک ہے۔ شوہر اور بیوی کا یہ پاکیزہ رشتہ جو محبت اور رحمت سے بنتا ہے، اسے اللہ نے 'میثاق غلیظ' یعنی مضبوط معاہدہ قرار دیا ہے۔ اس کے تحت شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے لیے خوشی وغم کے ساتھی اور زندگی کے ہر پڑاؤ میں ایک دوسرے کے رفیق بن جاتے ہیں۔ اسی بات کو قرآن نے یوں کہا ہے: ''شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے لباس ہیں''(1)۔ گویا وہ ایک دوسرے کے مخلص، ہم راز اور عزت وحرمت کے محافظ ہیں۔

لیکن یہ مضبوط رشتہ بھی آج ایک نازک دھاگے کی مانند ہو گیا ہے۔ کیوں کہ جس طرح آج ہم زندگی کے بہت سے شعبہ جات میں اسلامی تعلیمات سے بے بہرہ نظر آتے ہیں وہیں نکاح جیسے پاکیزہ معاملہ میں بھی اسلامی تعلیمات اور شریعت کے اصولوں کو بالائے طاق رکھ کر سماج میں وقوع پذیر ان غیر اسلامی رسوم ورواج کو اپنا رہے ہیں، جو سراسر رشتوں کے بگاڑ اور شادی شدہ زندگی کی تباہ کاریوں کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ ان ہی میں سے ایک جہیز اور شادی کے مطالبات بھی ہیں۔

جہیز اور شادی کے مطالبات

شادی کے موقع پر دلہن کے گھر والوں کی اپنی خوشی سے دلہن کے لیے کچھ سامان ضرورت اور تحائف دینے کا نام جہیز ہے۔ یہ رسم دنیا کے مختلف مقامات میں شادی بیاہ کے موقع پر ادا کی جاتی ہے۔ ان ممالک میں سر فہرست پاکستان،

* گیسٹ فیکلٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد